روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 25 جون 2012ء 4 شعبان 1433 ہجری 25 احسان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 147

اصل نیکی

نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہروں کو مشرق یا مغرب کی طرف پھیرو۔ بلکہ نیکی اسی کی ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور مال دے اس کی محبت رکھتے ہوئے اقرباء کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو نیز گردنوں کو آزاد کرانے کی خاطر اور جو نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور وہ جو اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں جب وہ عہد باندھتے ہیں اور تکلیفوں اور دکھوں کے دوران صبر کرنے والے ہیں اور جنگ کے دوران بھی۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے صدق اختیار کیا اور یہی ہیں جو متقی ہیں۔

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت ﷺ کسی مدد یا خدمت خلق کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ نادار و بے کس خواہ کسی ملک اور قوم کا ہو اس کی مظلومیت کا حال سن کر آپؐ بے چین ہو جاتے تھے۔

مہاجرین حبشہ جب مدینہ واپس لوٹے تو نبی کریمؐ نے ان سے دریافت فرمایا کہ ملک حبشہ میں تم نے کیا کچھ دیکھا۔ وہاں کی کوئی دلچسپ بات تو سناؤ۔ ایک نوجوان نے یہ قصہ سنایا کہ ایک دفعہ ہم حبشہ میں بیٹھے تھے۔ ایک بڑھیا کا ہمارے پاس سے گزر ہوا۔ اس کے سر پر پانی کا ایک مٹکا تھا۔ وہ ایک بچے کے پاس سے گزری تو اس نے اسے دھکا دیا اور وہ گھٹنوں کے بل آگری۔ مٹکا ٹوٹ گیا۔ بڑھیا اُٹھی اور اُس بچے کو کہنے لگی اے دھوکے باز بدبخت! تجھے جلد اپنے کئے کا انجام معلوم ہو جائے گا جب اللہ تعالیٰ اپنی کرسی پر جلوہ افروز ہوگا اور فیصلہ کے دن پہلوں اور پچھلوں سب کو جمع کرے گا۔ ہاتھ اور پاؤں جو کچھ کرتے تھے خود گواہی دیں گے۔ تب تمہیں میرے اور اپنے معاملے کا صحیح علم ہوگا۔ رسول اللہؐ نے جوشِ ہمدردی سے فرمایا ''اس بڑھیا نے سچ کہا اللہ تعالیٰ اس قوم کو کیسے برکت بخشے اور پاک کرے گا جس کے کمزوروں کو طاقتوروں سے اُن کے حق دلائے نہیں جاتے''۔

(سنن ابن ماجه کتاب الفتن)

کسی بھی سائل یا حاجت مند کے بارہ میں رسول کریمؐ کی اصولی ہدایت تھی کہ میرے تک مستحقین کی سفارش پہنچا دیا کرو تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ باقی اللہ جو چاہے گا اپنے رسول کی زبان پر اس ضرورتمند کے بارہ میں فیصلہ فرمائے گا۔

(بخاری کتاب الادب)

رسول کریم ﷺ غرباء کی مدد کے لئے تحریک بھی کرتے اور فرماتے مستحق لوگوں کی ضروریات مجھ تک پہنچاتے رہا کرو۔ ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب آدمی مسجد میں آیا۔ رسول اللہؐ نے صدقہ کی تحریک فرمائی کہ لوگ کچھ کپڑے صدقہ کریں۔ لوگوں نے کپڑے پیش کر دیئے۔ رسولؐ اللہ نے دو چادریں اس غریب کو دے دیں۔ حسب ضرورت آپؐ نے پھر صدقہ کی تحریک فرمائی تو وہی غریب اٹھا اور دو میں سے ایک چادر صدقہ میں پیش کر دی۔ رسولؐ اللہ نے اسے باآواز بلند فرمایا کہ اپنا کپڑا واپس لے لو۔ (ابوداؤد کتاب الزکوٰۃ)

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص نے پھلوں کے کاروبار میں بہت نقصان اُٹھایا۔ قرض بہت زیادہ ہو گیا۔ نبی کریمؐ نے اس کے لئے صدقہ کی تحریک فرمائی۔ لوگوں نے صدقہ دیا مگر جتنا قرض تھا اتنی رقم اکٹھی نہ ہو سکی۔ رسول اللہ ﷺ نے قرض خواہوں کو فرمایا کہ جو ملتا ہے لے لو، باقی چھوڑ دو اور معاف کر دو۔ (مسند احمد بن حنبل جلد3 ص58 مطبوعه مصر)

حضرت معاویہؓ بن حکم کی ایک لونڈی تھی جوان کی بکریاں چراتی تھی۔ ایک دن بھیڑیا اُس کے ریوڑ پر حملہ کر کے ایک بکری اُٹھا کر لے گیا۔ معاویہؓ نے غصے میں آکر اس لونڈی کو ایک تھپڑ رسید کر دیا اور پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس واقعہ کا ذکر کیا۔ آپؐ پر یہ بات بہت گراں گزری۔ معاویہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اُسے آزاد نہ کر دوں؟ آپؐ نے فرمایا اُسے میرے پاس لے آؤ۔ جب وہ آئی تو آپؐ نے پوچھا اللہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا آسمان میں۔ آپؐ نے فرمایا میں کون ہوں؟ اُس نے کہا آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ مومن عورت ہے اسے آزاد کر دو۔ (مسلم کتاب المساجد)

(ترجمہ از اسوہ انسان کامل مرتبہ حافظ مظفر احمد صاحب)

جلسہ سالانہ امریکہ 2012ء

حضور انور کا خطبہ جمعہ وخطابات

اور جلسہ کے دیگر پروگرام

اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے جلسہ سالانہ امریکہ 29 جون تا یکم جولائی 2012ء پنسلوانیا فارم شو کمپلیکس میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ اور خطابات پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں Live نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

پہلا دن 29 جون

پرچم کشائی 9:45 رات

خطبہ جمعہ 10 بجے رات

اجلاس اول زیر صدارت امیر صاحب امریکہ، تقاریر

1:30am تا 3:30am

29 جون کو 9:45 رات تا 3:30 بجے صبح

بغیر کسی وقفہ کے نشریات جاری رہیں گی۔

دوسرا دن 30 جون

تلاوت، نظم اور تقاریر

7:00pm تا 8:30pm

مستورات سے حضور انور کا خطاب

10:30pm تا 8:45pm

تلاوت، نظم اور تقاریر 1:00am تا 3:20am

30 جون کو 7:00 بجے شام تا 3:30 بجے صبح بغیر کسی وقفہ کے نشریات جاری رہیں گی۔

تیسرا دن یکم جولائی

تلاوت، نظم اور تقاریر 7:00pm تا 8:20pm

حضور انور کا اختتامی خطاب

8:50pm تا 11:00pm

مورخہ یکم جولائی کو 7:00 بجے شام تا 11:00 بجے رات بغیر کسی وقفہ کے نشریات جاری رہیں گی۔ (ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے)

رپورٹ: مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس

امریکہ کی مغربی ساحل کی جماعتوں کی سرگرمیاں

جلسہ ہائے سیرت النبیؐ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ہر جگہ سیرت النبی ﷺ کے جلسے منعقد کرتی ہے جس میں احمدیوں کے علاوہ غیروں کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔امریکہ کی تمام بڑی چھوٹی جماعتوں میں بھی جلسے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سطح پر ہو رہے ہیں۔ اس مرتبہ ربیع الاول کا بابرکت مہینہ ماہ جنوری میں آیا۔اس موقع پر کئی مضامین آنحضرت ﷺ کی سیرت وسوانح اور تعلیمات پر لکھے گئے اور اخباروں میں شائع ہوئے۔اس کے علاوہ ریجن کی جماعتوں میں جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ بھی منائے گئے۔ان جلسوں کی مختصر جھلک پیش خدمت ہے۔

بیت الحمید میں جلسہ سیرت النبی دونوں مقامی جماعتوں کے زیر اہتمام خاکسار کی صدارت میں ہوا ۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مظفر صدیقی صاحب سیکرٹری تربیت نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی ۔ اس جلسہ کی پہلی تقریر مکرم عثمان مظفر صاحب نے کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''آنحضرت ﷺ کے اخلاق عالیہ''۔

دوسری تقریر مکرم رمضان جٹالہ صاحب نے کی ۔آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''والدین سے حسن سلوک کی تعلیم اور آپؐ کا اسوہ حسنہ'' اس کے بعد ہماری ناصرات نے ''بدرگاہ ذیشان خیر الانام'' والی نعت پڑھی اور اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

مکرم ڈاکٹر احسن خان صاحب نے صلح حدیبیہ یعنی فتح مبین کے بارہ میں تفصیل کے ساتھ بیانکیا۔

ہمارے ڈسٹرکٹ کی کانگریس خاتون محترمہ Glorianegrete Meleod اپنے عملہ کے ساتھ تشریف لائی ہوئی تھیں انہوں نے بھی مختصر خطاب کیا ۔ خاکسار نے انہیں اس موقعہ کی مناسبت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں بیان کردہ خطابات والی انگریزی کتاب تحفہ میں پیش کی۔

اس جلسہ کی آخری تقریر خاکسار کی تھی۔

بیت الحمید کے علاوہ یہ جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ ریجن کی دوسری جماعتوں میں بھی کیا گیا۔

لاس اینجلس میں جلسہ مکرم چوہدری جلال الدین احمد صاحب صدر جماعت کی صدارت میں ہوا اور وہاں پر بھی مقررین نے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر تقاریر کیں ۔ خاکسار کو یہاں بھی جلسہ میں شرکت کا موقع ملا اور سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے آپ کے اسوہ حسنہ کو پیش کر کے اس پر عمل کرنے کی تلقین کی گئی۔جلسہ سیرت النبی ﷺ میں لاس اینجلس کی سیرالیون کمیونٹی نے بھی بیت الحمید میں شرکت کی اور ان کے ایک معلم نے ''صلح حدیبیہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔

جلسہ کے آخر پر ان تمام مرد و زن کے ساتھ ایک نشست کا بھی انعقاد ہوا جس میں خاکسار نے ان کے سوالات کے جواب دیے۔

جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کا انعقاد دوسری جماعتوں مثلاً فینکس اور طوسان میں بھی ہوا۔ اللہ تعالیٰ سب کو احسن رنگ میں رسول کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

جلسہ ہائے یوم مسیح موعود

بیت الحمید میں دونوں مقامی جماعتوں (لاس اینجلس ایسٹ اور لاس اینجلس اِن لینڈ) نے جلسہ مسیح موعود بھی کیا جس کا انتظام و اہتمام لاس اینجلس ایسٹ جماعت نے کیا۔تلاوت ونظم اور ان کے ترجمہ کے بعد مکرم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب صدر جماعت نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی ۔ مکرم ارشد راشدی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کی سیرت پر تقریر کی۔مکرم انور محمود خان صاحب نے ''حضرت مسیح موعود نے دنیا کو کیا دیا'' کے عنوان پر تقریر کی ۔ ہمارے امریکن بھائی مکرم صدیق اسرا صاحب نے حضرت مسیح موعود کی ڈوئی کے بارہ میں پیشگوئی اور اس کا ماحصل احسن رنگ میں بیان کیا۔آخر پر خاکسار نے ''سلسلہ احمدیہ'' کے عنوان پر تقریر کی۔دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

لاس اینجلس ویسٹ میں بھی جلسہ مسیح موعود کا انعقاد ہوا۔تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جلال الدین احمد صاحب نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی۔

مکرم ابراہیم نعیم صاحب نے حضرت مسیح موعود کے مشن اور دعویٰ کے بارہ میں تقریر کی۔مکرم ناصر ملک صاحب نے حضرت مسیح موعود کی سیرت پر تقریر کی۔ بعدہ ایک تقریر سورج وچاند گرہن بطور صداقت مسیح موعود کے عنوان پر ہوئی۔ آخر پر خاکسار نے دس شرائط بیعت کے بارہ میں تفصیل کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کی روشنی میں بیان کیا۔پھر سوال وجواب ہوئے اور دعا پر اس جلسہ کا اختتام ہوا۔حاضرین کی ماکولات ومشروبات سے تواضع بھی کی گئی۔

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

جلسہ مصلح موعود کا پروگرام بیت الحمید کی لاس اینجلس کی جماعت اور لاس اینجلس اِن لینڈ کی جماعت نے مل کر ترتیب دیا۔ یہ جلسہ مکرم عاصم انصاری صاحب صدر جماعت اِن لینڈ کی صدارت میں ہوا۔تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عاصم انصاری صاحب نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کر کے پیشگوئی مصلح موعود کے اصل الفاظ اردو میں پیش کیے جس کا انگریزی زبان میں ترجمہ ہمارے امریکن بھائی عبدالعلیم صاحب نے پیش کیا۔

اس جلسہ کی پہلی تقریر مکرم محمد جمیل صاحب نے کی جس کا عنوان تھا ''وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا''۔ایک وقف نو طالب علم عزیزم جلیس ڈار نے حضرت مصلح موعود کی زندگی اور سوانح پر روشنی ڈالی۔ عزیزم رضوان جٹالہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کی خلافت کے دوران کارہائے نمایاں کو احسن رنگ میں بیان کیا۔اس کے بعد مکرم ڈاکٹر احسن خان صاحب نے بچوں سے سوال وجواب کے رنگ میں ایک کوئز پیش کیا۔

خاکسار نے آخر میں ریمارکس دیے اور تقریر کی ۔حاضری بھی 400 سے زائد رہی ۔ آخر میں سب احباب کی خدمت میں کھانا بھی پیش کیا گیا۔

لاس اینجلس ویسٹ میں بھی جلسہ یوم مصلح موعود ہوا۔خاکسار نے یہاں بھی پروگرام میں شرکت کی ۔مکرم جلال الدین احمد صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ ہوا۔تلاوت اور نظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے جلسہ کا مقصد اور غرض وغایت بیان کی ۔ اردو میں پیشگوئی کے الفاظ مکرم عبدالباسط صاحب نے پڑھ کر سنائے اور اس کا انگریزی ترجمہ مکرم سید سہیل احمد صاحب نے پیش کیا۔مکرم ڈاکٹر طٰہٰ احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی سیرت وسوانح پر تقریر کی۔

اس کے بعد ناصرات نے ایک نظم پڑھی۔پھر مکرم ناصر محمود ملک صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت نے حضرت مصلح موعود کے کارناموں پر تقریر کی مکرم محمود احمد صاحب انڈونیشین نے انڈونیشیا میں پہلے مربی اور وہاں پر جماعت کے حالات تفصیلی طور پر بیان کئے۔سلائیڈ زشو نے پروگرام مزید دلچسپ بنا دیا تھا۔اس کے بعد مکرم سید اکمل احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کے خلیفہ بننے کے بعد پہلا خطاب سنایا۔آخر پر خاکسار نے تقریر کی۔آخر میں خاکسار نے دعا کرائی اور جلسہ کا اختتام ہوا۔سب حاضرین کو کھانا بھی پیش کیا گیا۔

ایروزونا کی سٹیٹ میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری دو جماعتیں قائم ہیں۔ ہر دو جماعتوں میں جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔فینکس کی جماعت میں مکرم لطیف احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا ۔تلاوت کے بعد مکرم اختر محمود صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ اور پس منظر بیان کیا۔شہزاد امجد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی سیرت وسوانح پر خلیفہ بننے سے قبل کے واقعات سنا کر روشنی ڈالی اور مکرم صدر صاحب نے خلیفہ بننے کے بعد آپ کے کارہائے نمایاں بیان کیے۔آخر پر خاکسار نے بھی قبولیت دعا کا نشان اور آپ کی سیرت سے چند واقعات پیش کر کے عبادت الٰہی اور دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔اس کے بعد قریباً ایک گھنٹہ تک مجلس سوال و جواب رہی۔الحمدللہ۔

طوسان میں بھی جلسہ مکرم صدر جماعت اکرم کاشمیری صاحب کی صدارت میں ہوا اور مکرم انور قریشی صاحب اور مکرم ہارون امین صاحب نے تقاریر کیں۔بچوں نے نظم پڑھی۔

قرآن کریم کا سادہ ترجمہ مکمل کرادیا

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب بیان فرماتے ہیں۔

میرے انٹرنس کے امتحان میں چھ ماہ کے قریب باقی تھے ایک دن والد صاحب نے مجھ سے دریافت فرمایا قرآن مجید کا ترجمہ کتنا پڑھ لیا ہے۔ ان دنوں میں مکرمی جناب مولوی فیض الدین صاحب سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا کرتا تھا میں نے جواب دیا ساڑھے سات پارے پڑھے ہیں۔ فرمایا۔تمہارا امتحان قریب آرہا ہے جب تم کالج چلے جاؤ گے تو ان امور کی طرف توجہ کم ہو جائیگی میں چاہتا ہوں کہ امتحان سے قبل قرآن کریم کا ترجمہ تم ختم کر لو اس لئے بجائے بیت میں جا کر پڑھنے کے گھر میں مجھ سے ہی پڑھ لیا کرو۔ اس طرح باقاعدگی سے پڑھ سکو گے اور جلد ختم کر سکو گے۔ چنانچہ اس کے بعد میں دن کے وقت دو تین رکوع کا ترجمہ دیکھ چھوڑتا تھا اور عشاء کے بعد والد صاحب کو سنا دیا کرتا تھا اس طرح کالج میں داخل ہونے سے پہلے آپ نے مجھے قرآن کریم کا سادہ ترجمہ ختم کرادیا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر 11 ص 163-164)

14

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ جرمنی کے موقع پر عالمی بیعت، خطاب، نومبائعین اور طالبات کی ملاقاتیں اور سوالوں کے جواب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

2جون 2012ء

(حصہ دوم آخر)

طالبات کی ملاقات

آج پروگرام کے مطابق یونیورسٹیز اور کالجز میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک نشست تھی۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس پروگرام میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔

بعدازاں طالبات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے سوالات کئے۔

ایک طالبہ نے سوال کیا!

اگر پڑھائی کی جارہی ہو تو کیا فیملی پلاننگ کرنی چاہئے۔ اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہاں تو دونوں چیزیں ساتھ ساتھ چل سکتی ہیں۔ شادی شدہ ہیں اور پڑھ بھی رہی ہیں اور خاوند کی اجازت سے پڑھ رہی ہیں اور یہ بھی Depend کرتا ہے کہ عمر کتنی ہے۔ بلاوجہ کی پلاننگ نہیں کرنی چاہئے۔ اگر فیملی بنتی ہے تو بنانی چاہئے۔

ایک لجنہ نے سوال کیا کہ کیا Law کی تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر Law پڑھنا ہی ہے تو پھر Human Rights کے لئے پڑھیں۔ خیر یہاں تو ہیومن رائٹس مل ہی جاتے ہیں۔ جو غریب ملک ہیں وہاں جا کر تلاش کریں کہ وہاں عورتوں اور Deprived لوگوں کے لئے کیا خدمت کرسکتی ہیں۔ ان کے لئے Law پڑھیں۔ بہرحال Criminal Law میں نہیں جانا چاہئے۔ وہ میں نہیں پسند کرتا ہوں۔ باقی جو مرضی کریں۔

ایک لجنہ نے سوال کیا کہ شادی سے قبل میں پڑھتی تھی۔ شادی کی وجہ سے پڑھائی رک گئی تھی۔ اس لئے اب ایسے اشارے ہورہے ہیں کہ میں اپنی تعلیم دوبارہ جاری رکھوں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اشارے ہو رہے ہیں تو اپنے خاوند سے پوچھیں۔ اللہ تعالیٰ جس نے شادی کرادی اس نے اس وقت کیوں نہ اشارہ کیا؟ اب جو اپنی مرضی ہے تو اشارے ہونے لگے ہیں۔ خاوند سے پوچھیں۔ دونوں مل کر پروگرام بنائیں۔

ہمارے ایک بزرگ تھے۔ فوت ہوگئے ہیں۔ ان کی اولاد نہیں ہوتی تھی۔ خلیفۃ المسیح الثانی کی دعا سے بڑھاپے میں جا کر ان کی اولاد ہوئی۔ میرا خیال ہے ایک بیٹا پیدا ہوا تھا۔ وہ بھی فوت ہوگیا ہوگا۔ بہرحال وہ بڑھاپے کی اولاد تھی اور بڑا لاڈلا بیٹا تھا۔ جس طرح آپ لوگوں نے دیکھا ہوگا آپ لوگوں میں اکثر ماؤں کا یہی حال ہے کہ بلاوجہ بیٹے زیادہ لاڈلے ہو جاتے ہیں۔ تو وہ نمازیں نہیں پڑھا کرتا تھا۔ وہ بزرگ بڑے سخت پریشان تھے کہ خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں سے بیٹا پیدا ہوا۔ بچہ کی پیدائش کے کچھ عرصہ بعد ان کی بیوی فوت ہو گئی تھیں۔ وہ اسے ساتھ سلایا کرتے تھے۔ ایک ہی کمرہ میں باپ بیٹا سوتے تھے تو ایک دن صبح اٹھ کر کہتا ہے کہ اباجی مجھے رات خواب آئی ہے۔ مصلح موعود آئے ہیں اور پنجابی میں کہتا ہے کہ ''انہاں نے کہیا پتر تو نمازاں نہ پڑھیا کر!'' تو وہ بزرگ کہتے ہیں، ''اچھا؟'' بڑے تحمل سے بیٹے کو سنا اور کہنے لگے کہ ''مجھے یہ بتاؤ کہ جو کمرہ کا دروازہ ہے اس کے قریب پہلے میرا بیڈ ہے اس کے بعد تمہارا بیڈ ہے۔ تو مصلح موعود جو میرا بیڈ چھلانگ مار کر تمہارے طرف گئے تو میرے کان میں کیوں نہ کہہ دیا؟''

تو اللہ تعالیٰ نے اس کو اگر کہا ہے تو پہلے کیوں نہ کہا؟ اگر اب کسی دعا کی وجہ سے اسے یہ اشارے مل رہے ہیں تو خاوند سے مشورہ کریں۔

لاوارث لاشوں پر تجارب

ہسپتالوں میں لاپتہ Dead Bodies پر ہونے والے Experiments کے متعلق پوچھے گئے سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

کوئی بات نہیں ایک تو انسان مرگیا اور دوسرا بعض تو خود Donate کر دیتے ہیں یا پھر کچھ لاوارث ہوتے ہیں جن کا کوئی رشتہ دار نہیں ہوتا۔ یا ویسے ہی ان کا پوچھنے والا کوئی نہیں۔ باڈی لینے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ہسپتال میں آجاتے ہیں۔ تو ان کو Experiment کے لئے بھیج دیتے ہیں۔ اگر زندوں کی زندگی کے فائدہ کے لئے ڈیڈ باڈی Experiment کے لئے استعمال ہورہی ہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اب Organs بھی تو Donate کر دیتے ہیں۔ آنکھیں کر دیتے ہیں، گردے کر دیتے ہیں، بعض Limbs کر دیتے ہیں بعض اور چیزیں بھی کر دیتے ہیں تو سب کچھ ہوسکتا ہے۔ اگر انسان کی بہتری کے لئے، بھلائی کے لئے، فائدہ کے لئے کوئی چیز ہورہی ہے اور اس کو اعتراض نہیں جس پر Experiment ہو رہا ہے یا اس کے رشتہ داروں کو کوئی اعتراض نہیں اور جتنا بھی بعد میں جو حصہ بچتا ہے اس کو پھر عزت سے دفنا دینا چاہئے۔ اس کو پھینک نہیں دینا چاہئے۔ بعض دفعہ Hospitals کے Incinerator وغیرہ ہوتے ہیں ان میں پھینک دیتے ہیں۔ وہاں جو جلاتے ہیں وہ نہیں کرنا چاہئے۔ پھر دفنانا چاہئے۔ کوئی تجربہ کے لئے دے سکتا ہے تو دے۔ تجربے مسلمان ملکوں میں بھی تو ہوتے ہی ہیں؟ کہاں سے آتے ہیں؟ عیسائی تو نہیں پکڑ کے لاتے ہیں۔ انسانی فائدہ کے لئے اگر کوئی فائدہ ہو جاتا ہے تو دے دیں۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر آپ نہیں کریں گی تو میڈیسن کس طرح پڑھیں گی؟ ویسے تو کمپیوٹر نے اس طرح کرلیا ہے کہ ہر چیز کی Images بن جاتی ہیں۔ اس کی تصویریں دیکھ کے کرلو گے۔ لیکن پھر Experiment نہیں ہوگا۔ پھر یہ بھی ہے کہ ہر چیز کا Animals کے اوپر تجربہ نہیں کرسکتے۔

ایک لجنہ نے اپنے میڈیکل کے Career کے حوالہ سے سوال کیا اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

میرا خیال ہے آپ بہتر ہے کہ Practicing ڈاکٹر بننے کے لئے کوشش کریں۔ جس میں ریسرچ کرنی ہے اور کسی چیز میں Specialise کرنا ہے تو کریں۔ لیکن بہرحال ڈاکٹر ایسی ہونی چاہئے جو مریض دیکھتی ہو صرف ریسرچ کی لیبارٹری میں نہ بیٹھی رہتی ہو۔

ایک لجنہ نے سوال کیا کہ لیبارٹری میں سکارف لینے کی اجازت نہیں ہوتی مگر ایک لباس پورے جسم پر ہوتا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ٹھیک ہے لیبارٹری میں Experiment کرتے ہوئے کوئی حرج نہیں۔ نہ لیا کرو۔ لیکن اس کی باہر چھٹی نہیں ملے گی۔

موصی کا قرض لینا

ایک لجنہ نے سوال کیا کہ کیا کوئی موصی بینک سے قرض لے سکتا ہے؟ اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

بات یہ ہے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کہاں لکھا ہے کہ جو نظام وصیت میں شامل نہیں وہ Bank Loan نہیں لے سکتے؟ اصل چیز تو قرآن ہے۔ جو چیز منع کی گئی ہے وہ Interest ہے لیکن آجکل جو بینکنگ سسٹم ہے اس میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہے جہاں Interest نہ ہو۔ یہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں اس کے اوپر بھی Interest ہے۔ فیکٹریاں جو کھانا بنا کے دیتی ہیں ان کے اوپر بھی Interest ہے تو ہر نظام اوپر نیچے ہوگیا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ بینکنگ سسٹم کے اوپر سوچنے کی ضرورت ہے اجتہاد کی ضرورت ہے۔

باقی یہ جو بڑے بڑے لون (Loan) بلاوجہ لے لیتے ہیں مثلاً ٹی وی خریدنا ہو تو لون لے لیا۔ یہ تو ویسے ہی ناجائز ہے چاہے نظام وصیت ہے یا نہیں ہے۔ گھر کا صوفہ خریدنا ہے، چار سال پرانا ہو گیا ہے تو نیا Interest پر لے کے آگئے۔ آپ Credit Card کے اوپر چلتے رہتے ہیں اور آخر میں وہی حال ہوتا ہے جو 2008ء کے Credit کرنچ سے ہوا ہے یا اب تک جو چل رہا ہے۔ اس لئے بلاوجہ Interest پر لون (Loan) لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں بعض ایسی Properties ہیں مثلاً گھر جس میں آپ رہنا چاہتی ہیں وہ مورگیج پر لے لیتی ہیں اور اس کے لئے آپ اتنی ہی رقم بینک کو Pay کر رہی ہیں جتنی کرایہ کی کرتی ہیں تو وہ اس لحاظ سے جائز بن جاتا ہے کہ چلو کرائے کے مطابق رقم جارہی ہے۔ آپ زائد ادا نہیں کر رہیں۔ ایک ماہر معاشیات نے لکھا ہے۔

"Born in debt, lives in debt, dies in debt"

قرضوں میں ہی چلا جاتا ہے پھر نسلوں پر قرضے آجاتے ہیں۔ ایسی صورتحال نہیں ہونی چاہئے۔

یعنی عیاشیوں کے لئے بلاوجہ قرضے لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف گھر کی حد تک اس لئے کہ Mortgage کا کرایہ چل رہا ہوتا ہے۔ اتنا دے سکتی ہیں تو ٹھیک ہے۔ لیکن یہ کہہ میں نے کپڑے بنانے ہیں، میں نے صوفہ خریدنا ہے، میری سہیلی کے ہاں نیا ٹی وی آگیا ہے اب میں نے بھی لینا ہے تو بینک سے لون لے لوں۔ یہ ناجائز ہے۔ غلط ہے۔ چاہے موصی ہیں یا نہیں ہیں۔

لیکن بہرحال موصی کو دیکھنا چاہئے۔ تقویٰ کی باریک راہیں تلاش کریں اور اس کے لئے اپنے ضمیر سے فتویٰ لیں کہ یہ جائز ہورہا ہے یا صرف دنیاوی خواہش ہے۔

خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے طریق کے حوالہ سے پوچھے گئے سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی محبت کا ایک پروسیس ہے۔ دل

میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کرو۔ بار بار اللہ سے مانگو۔ اللہ سے اللہ کی محبت مانگو۔ دنیاوی لوگ دنیاداروں سے چیزیں مانگتے ہیں تو آپ اللہ سے مانگو۔ دعا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے اھدنا الصراط المستقیم کی دعا مانگو۔
اللہ تعالیٰ کی محبت مانگو تو پھر تو سب ہو جائے گا۔ اس کی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ اس چیز کی تلاش کرو اور اس کے پیچھے لگو۔

پولیس میں نوکری

ایک لجنہ کے سوال کہ آیا عورتیں بھی پولیس کی نوکری کرسکتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
میرے نزدیک کچھ ایسے پروفیشن ہیں جو ایک مذہبی خاتون کو جو پردہ، حجاب پہنتی ہو، اس کو نہیں اختیار کرنے چاہئیں۔ کیونکہ وہاں آپ کو پولیس کی وردی پہننی پڑے گی اور پولیس کی وردی میں حجاب نہیں پہنا جاسکتا ہے۔ بلکہ آپ کو ٹراؤزر اور ٹی شرٹس اور جیکٹ پہننی پڑتی ہیں۔ بعض دفعہ صرف پی کیپ کا استعمال کرتے ہیں۔
سو احمدی خواتین کو پولیس سروس میں نہیں جانا چاہئے۔ اس کو مردوں کے لئے ہی رہنے دینا چاہئے۔ میرے نزدیک کئی اور پروفیشن ہیں جو ایک احمدی خاتون اختیار کرسکتی ہے۔
اسی لجنہ کے ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
آپ سوشل ورکر بن سکتی ہیں۔ کیونکہ اس میں آپ محروم اور ضرورتمند لوگوں کی خدمت کرتی ہیں۔ آپ ہیومینیٹی فرسٹ میں شامل ہوسکتی ہیں۔ ہمیں ایسی لڑکیوں کی ضرورت ہے جو افریقہ کے کچھ علاقوں میں بسنے والے غرباء کی مدد کریں۔
اسی لجنہ کے ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
گھریلو تشدد میں آپ کو سب سے پہلے یہ معلوم کرنا ہوگا کہ مظلوم کون ہے۔ آیا وہ عورت ہے یا مرد؟ بعض دفعہ عورتیں بھی کافی قوی ہوتی ہیں۔ میں نے ایسی عورتیں دیکھی ہیں جو اپنے خاوندوں کو مارتی ہیں۔ اس طرح کے کیسز میں آپ کی عورتوں کی بجائے مردوں کی مدد کرنی پڑے گی۔

بینک میں نوکری

بینک میں جاب کرنے کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
آپ ملازم ہیں۔ آپ تو Interest نہیں لے رہیں۔ اگر آپ بینک میں کام کر رہی ہیں تو آپ اس میں Directly Involved نہیں ہیں۔ آپ کسی Business Man کے کام کر رہی ہوں یا کسی اور جگہ کام کر رہی ہیں تو وہ بھی تو بینکوں سے لون لے کر اپنے Business چلا رہے ہوتے ہیں۔ وہاں بھی تو Interest جار ہا اور آ رہا ہوتا ہے۔ اس لئے میں نے پہلے یہ بتایا ہے کہ سارا سسٹم Up Set ہو چکا ہوا ہے۔ اب میں نے ایک کمیٹی بنائی ہے جو اس پر غور کر رہی ہے کہ اس وقت دنیا میں جو موجودہ سسٹم Interest پر چل رہا ہے ہم کس حد تک اس Interest سے Avoid کرسکتے ہیں۔ لیکن اس وقت موجودہ نظام میں ہر چیز Interest کے اوپر ہے۔ ہر جرمن شہری پر Certain پرسنٹیج آف Interest ہے۔ آپ Under Debt ہیں اور جو Debt ہے وہ Interest کے اوپر ہے۔ سوال یہ ہے کہ آپ بینکنگ میں کام کر رہی ہیں۔ آپ Directly Involved نہیں ہیں تو آپ کام کرسکتی ہیں۔

مشینی زندگی

ایک لجنہ نے سوال کیا کہ بعض لوگ جو اس حد تک بیمار ہو جاتے ہیں کہ ان کو مشینوں پر زندہ رکھا جاتا ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
مشینوں سے زندہ رکھنا ہی نہیں چاہئے۔ دیکھیں! میں تو عموماً ان لوگوں سے جو مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہمارے مریض کی حالت ایسی ہے، ڈاکٹر نے جواب دے دیا ہے اور مشین پر رکھا ہوا ہے یہی کہا کرتا ہوں کہ بارہ چودہ گھنٹے دیکھ لو مشین سے۔ اگر وہ Revive کر جاتا ہے، Survive ہو جاتا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔ otherwise اللہ کی مرضی ہے اس پر راضی ہو جاؤ۔ مشینوں سے زندہ رکھنے کی ضرورت کیا ہے؟ اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ تکلیفیں برداشت نہیں کرسکتے اور وہ پھر آسٹریا وغیرہ جا کر Mercy Killing کے نام پر اپنے آپ کو زبردستی مروا لیتے ہیں۔ (دین) میں وہ بھی منع ہے اور یو کے میں بھی منع ہے۔ اگر کوئی مریض چاہے جتنا بیمار ہو جب تک اس کی سانس چل رہی ہے اس کے لئے جو بھی انسانی کوشش ہوسکتی ہے ضرور کرتے رہنا چاہئے۔ جب اللہ تعالیٰ نے Naturally موت دینی ہوگی تو موت آجاتی ہے۔ لیکن بعض لوگ اپنی لمبی تکلیفیں برداشت نہیں کرتے اور بعض ملکوں میں قانون ہے کہ Mercy Killing کے نام پر ان کو Injection لگا کر یا کسی اور طریق سے مار دیتے ہیں۔ یہ چیز بھی (دین) میں منع ہے۔ یہ بھی نہیں ہونی چاہئے۔

نیل پالش اور وضو

ایک لجنہ نے کسی دوسری خاتون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ کہتی ہیں کہ نیل پالش (Nail Polish) لگی ہو تو وضو نہیں ہوسکتا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
وہ بالکل غلط کہتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ نیل پالش اور ناخن کے درمیان میں کوئی فاصلہ تو نہیں ہوتا جہاں پر میل پھنس جائے۔ اصل تو یہی چیز ہے کہ ظاہری صفائی کرنی ہے۔ وضو اسی لئے ہے کہ ظاہری صفائی کی جائے؟ تو ظاہری صفائی ہو جاتی ہے۔ کوئی ایسی بات نہیں۔ ہاں صرف اس لئے کہ میں نے میک اپ کیا ہوا ہے اور میرا میک اپ خراب نہ ہو جائے، وضو نہ کرنا، یہ ناجائز ہے۔ تو وہ غلط کہتی ہے۔ مولویوں نے غلط فتوے دیئے ہوئے ہیں۔ نیل پالش میں وضو ہوسکتا ہے۔

عورتوں کا الیکشن میں حصہ

ایک خاتون نے سوال کیا کہ کیا عورت الیکشن میں حصہ لے سکتی ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
کیا ضرورت ہے گندی Politics میں جانے کی؟ مردوں کو کھڑا ہونے دو۔ جو باہر کے کام ہیں مردوں کو کرنے دو۔ اپنے مردوں کو آئیڈیاز Feed کرو۔ سوال یہ ہے کہ آئیڈیاز (Ideas) اگر اچھے ہوں تو ہر کوئی قائل ہو جاتا ہے۔ یہ کس طرح ہوسکتا ہے اچھے آئیڈیاز ہوں اور قائل نہ کرسکیں۔
لوکل جرمنز کی کتنی سیٹیں ہیں پارلیمنٹ میں؟ کتنے مرد ہیں اور کتنی عورتیں ہیں؟ میں نے ہمبرگ کی پارلیمنٹ میں دیکھا ہے یا برلن میں۔ وہاں تو ففٹی ففٹی والی کوئی ریشو (Ratio) نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ آپ کے پاس آئیڈیاز ہیں تو پیچھے بیٹھ کر آئیڈیاز (Ideas) دیں۔
احمدیوں کا اصحاب کہف ہونے کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
اصحاب کہف ہی ہیں۔ پاکستان میں لوگ اصحاب کہف ہی بنے ہوئے ہیں۔ مڈل ایسٹ میں بعض جو احمدی ...... رہتے ہیں ان کا حال اصحاب کہف والا ہی ہے۔ یہ ضروری تو نہیں کہ غاریں بنائیں اور غاروں میں جا کر رہیں۔ اپنے آپ کو شو (Show) نہیں کرسکتے۔ کھلے طور پر Preach نہیں کرسکتے۔ اذانیں نہیں دے سکتے۔ یا عرب ملکوں جیسے سعودی عرب وغیرہ میں Openly اپنے آپ کو احمدی کہہ نہیں سکتے۔ تو چھپ چھپ کے اپنا احمدیت کا رنگ قائم رکھنا ہے وہ بھی تو اصحاب کہف والی صورتحال ہی ہے۔
ایک لجنہ نے سوال کیا کہ کیا ملک سے باہر جا کر تعلیم حاصل کرنی ہو کرسکتی ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
اگر آپ کے والدین باہر جانے کی اجازت دیتے ہیں اور انتظام ہوتا ہے تو چلے جائیں۔ بعض مائیں اجازت نہیں دیتیں۔ ماؤں کو کہا کرو کہ پھر تم ساتھ چلی جاؤ اور پھر دوسرا یہ ہے کہ جہاں جا کے رہنا ہے وہاں پر لڑکیوں کا ہوسٹل ہونا چاہئے۔ Mix نہ ہو۔

سکولوں میں جنسی تعلیم

ایک لجنہ کے سوال پر کہ سکولوں میں بچوں کو چھوٹی کلاسز میں میاں بیوی کے تعلقات کے حوالہ سے تعلیم دی جاتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
اس عمر میں سکھایا جاتا ہے تو غلط سکھایا جاتا ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ جو وہ اپنے طریقے سے سکھاتے ہیں۔ مائیں جو ہیں بچوں سے دوستانہ رکھیں اور وہ خود ان کو جو (دینی) تعلیم ہے اس کے بارہ میں بتائیں۔ اس کے جو سوال ہیں ان کے جواب دینے چاہئیں۔ اب اس Education سسٹم میں روک تو نہیں سکتیں کہ کیا سکھایا جائے اور کیا نہیں۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو Confidence میں لیں اور خود ان کو ساری باتیں پوچھ کر بتایا کریں اور ان کو برے بھلے کی تمیز سکھایا کریں۔
اسی لجنہ نے سوال کیا کہ کس عمر میں بتانا چاہئے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
(دینی) نکتۂ نظر سے جب ہوش میں آجائے تو یہ مچیورٹی (Maturity) پر Depend کرتا ہے۔ پرانے زمانہ میں گیارہ، بارہ سال کی عمر میں لڑکیوں کی شادیاں ہو جایا کرتی تھیں۔ بارہ، تیرہ سال کی عمر میں مائیں بن جایا کرتی تھیں۔ تو یہ تو Depend کرتا ہے۔ جب دیکھیں کہ آپ کی بچی کو سکولوں میں سکھایا جانے لگا ہے یا لڑکوں کو سکھایا جانے لگا ہے تو پھر اس کو بہتر ہے کہ برے بھلے کی تمیز سکھا دی جائے۔
پھر سائیکالوجی کی تعلیم حاصل کرنے کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سائیکالوجی پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔
کیا لجنہ وقف عارضی کرسکتی ہیں؟ اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
ہاں وقف عارضی کرسکتی ہیں۔ آپ لوگ پڑھنے کے بعد کریں۔

چینی زبان سیکھنا

ایک بچی نے سوال کیا کہ جماعت میں چائنیز کی بھی شاذ و نادر ضرورت پڑتی ہے۔ تو کیا چائنیز لٹریچر کی تعلیم حاصل کرسکتے ہیں؟ اس کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
ٹھیک ہے پڑھیں۔ اچھی بات ہے۔ کس نے کہا ہے شاذ و نادر ضرورت پڑتی ہے لٹریچر کے لئے ہمیں ضرورت ہے۔ ترجمے ہو رہے ہیں۔ بعض کتابوں کے ترجمے ہوئے بھی ہیں اور لندن میں ہمارا چینی ڈیسک باقاعدہ کام کر رہا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی چھوٹی چھوٹی کتابوں کے ترجمے چائنیز میں ہوتے ہیں۔ ہمیں تو چائنیز میں ضرورت ہے۔ چائنا بھی اب Emerging پاور ہے۔ ان لوگوں نے Switzerland وغیرہ سب نے بیٹھ جانا ہے۔ اسی نے اوپر آ جانا ہے۔
طالبات کے ساتھ یہ پروگرام نو بجکر بیس منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

3 جون 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک اور خطوط، رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہے۔

عالمی بیعت

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری روز تھا۔ پروگرام کے مطابق چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے جہاں سب سے پہلے بیعت کی تقریب ہوئی۔ یہ ایک عالمی بیعت تھی۔ جو MTA کے ذریعہ Live نشر ہوئی اور دنیا کے تمام ممالک میں آباد احمدیوں نے اس مواصلاتی رابطے کے ذریعہ اپنے پیارے آقا کی بیعت کی سعادت پائی۔

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر جرمنی، افغانستان، مراکش، موریطانیہ، لبنان، سوڈان، الجیریا، رشیا، کوسوو، بوزنیا اور سپین سے تعلق رکھنے والے 38 افراد نے بیعت کی سعادت پائی۔ ان میں سے 22 مرد حضرات اور 16 خواتین تھیں۔

بیعت کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

اس کے بعد جلسہ کی اختتامی تقریب کے لئے جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لائے تو ساری جلسہ گاہ والہانہ نعروں سے گونج اٹھی اور احباب نے بڑے پُرجوش انداز میں نعرے بلند کئے۔

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم ساجد نسیم صاحب مربی سلسلہ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم سید حسن طاہر بخاری صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے پیش کیا۔

بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

خوش الحانی سے پیش کیا گیا۔

میڈل حاصل کرنے والے طلباء

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء کو سندات اور میڈل عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے تعلیمی ایوارڈ حاصل کرنے والے خوش نصیب طلباء کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ ڈاکٹر عمران خالد Ph.D. (Management) سو فیصد نمبروں کے ساتھ
2۔ ڈاکٹر محمد عطاء المنان حق Ph.D. (AeroSpace Engineering) سو فیصد نمبروں کے ساتھ
3۔ ڈاکٹر صہیب احمد (Brain Ph.D. Science) سو فیصد نمبروں کے ساتھ
4۔ حبیب طاہر بخاری (ماسٹرز آف سائنس)
5۔ طاہر احمد خان (ماسٹرز آف ایجوکیشن)
6۔ فخر احمد محمود (ماسٹرز آف سائنس)
7۔ فرحان محمود (ماسٹرز آف آرٹس)
8۔ حسنات احمد (ماسٹرز آف سائنس)
9۔ طاہر احمد غالب (ماسٹرز آف سائنس)
10۔ مبشر اللہ (ماسٹرز آف سائنس)
11۔ نسیم الدین خان (ماسٹرز آف سائنس)
12۔ وحید احمد (ماسٹرز آف سائنس)
13۔ مبشر عتیق (ماسٹرز آف آرٹس)
14۔ توصیف احمد راجپوت (ماسٹرز آف سائنس)
15۔ فاتح الدین (ماسٹرز آف سائنس)
16۔ ظفر احمد بھٹی (ماسٹرز آف سائنس)
17۔ شہاب ثاقب اعوان (میڈیسن Dentistry) سو فیصد نمبروں کے ساتھ
18۔ خالد ہیوبش Diploma(MBA)
19۔ رشید ریاض Diploma(MCS)
20۔ نجیب شاد Diploma (ماسٹرز)
21۔ رشید افضل Diploma(MBI)
22۔ محمد عرفان جنجوعہ Diploma (ماسٹرز)
23۔ محمود علوی Diploma (ماسٹرز)
24۔ سلطان محمود Diploma (ماسٹرز)
25۔ عثمان احمد مرزا فارمیسی
26۔ زاہد نواز Diploma (ماسٹرز)
27۔ منعم رزاق ڈوگر بیچلر آف انجینئرنگ
28۔ ہاشم احمد بیچلر آف انجینئرنگ
29۔ تنزیل طاہر احمد بیچلر آف انجینئرنگ
30۔ خالد محمود بیچلر آف سائنس
31۔ ولید احمد میاں بیچلر آف سائنس
32۔ عمر فاروق ناز بیچلر آف سائنس
33۔ عثمان مسعود ملک بیچلر آف آرٹس
34۔ محمد لقمان مجوکہ بیچلر آف آرٹس
35۔ Rouven Walter بیچلر آف سائنس
36۔ اظہر وسیم اے لیول 4 اے سٹار
37۔ عفان احمد غفور اے لیول 99 فیصد نمبروں کے ساتھ
38۔ عرفان احمد بھٹی اے لیول 99 فیصد نمبروں کے ساتھ
39۔ وقاص احمد اے لیول 99 فیصد نمبروں کے ساتھ
40۔ شہزاد منیر او لیول 96 فیصد نمبروں کے ساتھ

اختتامی خطاب

بعد ازاں پانچ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔ اس خطاب کا خلاصہ الفضل 7 جون 2012ء میں شائع ہو چکا ہے۔

حاضری

حضور انور نے جلسہ کی اختتامی دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔ مستورات کی حاضری 12 ہزار 429 ہے اور مرد حضرات کی 15 ہزار 794 ہے اور مہمان 854 ہیں۔ اس طرح کل حاضری اللہ کے فضل سے 29 ہزار 77 ہے اور 45 ممالک کی نمائندگی ہے۔ حضور انور نے فرمایا میرا خیال تھا بہت تھوڑی تعداد آئے گی کیونکہ سکولوں میں چھٹیاں نہیں ہیں۔ لیکن ماشاء اللہ جرمنی والوں نے میرا اندازہ غلط ثابت کر دیا ہے۔

نغمے

بعد ازاں افریقن احمدی احباب نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں دعائیہ نظم اور پروگرام پیش کیا۔

اس کے بعد جرمن احمدی احباب نے جرمن زبان میں دعائیہ نظم اور گیت پیش کیا۔ پھر جب عرب احباب کی باری آئی تو انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ کتاب تحفہ بغداد سے پیش کیا۔ یہ قصیدہ اپنے اندر غیر معمولی شان رکھتا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ قارئین کے لئے پیش ہے۔

اے میرے بھائی! حشر کے دن کو یاد کر اور آخرت کی طرف کوچ کرنے سے پہلے توبہ کر لے۔

اپنے دل سے ہر کینہ کو نکال ڈال اور اپنے نفس کو دشمنی کے زہر سے پاک کر لے اور گناہ کرنے کے وقت خدا کے قہر سے ڈر اور (گناہ سے) باز آ جا، پھر ہدایت کے راستوں پر چل۔

اے شریفوں کی اولاد! میں قسم کھاتا ہوں کہ میں یقیناً بندوں کے رب کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔

اور اپنے سخی خدا کی طرف سے مجھے علم پر علم دیا گیا ہوں اور پیالہ پر پیالہ دیا گیا ہے اور میرا محبوب ہر وقت مجھے اپنی نوازشوں کے لئے چن رہا ہے اور اپنے قریب کرتا اور میری مرادیں پوری کرتا ہے۔

پس لعنت کرنے والوں کی لعنت سے میں بدبخت نہیں ہو سکتا اور میری سچائی کا ڈنکا ضرور سب ملکوں میں بجے گا۔

اور بہت سے پیالے تو ہم نے پست زمین میں پئے ہیں اور ایک دوسرا پیالہ ہم پہاڑ کی چوٹی پر پئیں گے۔

اگر میری موت جہاد میں ہو تو میں اپنی ایسی موت اور قتل سے نہیں ڈرتا۔

اور ہم نے اپنے محبوب کو اپنی زندگی پر ترجیح دی ہے اور ہم پوری تیاری سے شہادت (حاصل کرنے) کے لئے کھڑے ہو گئے ہیں۔

اور تقویٰ کے ساتھ مرنے میں کوئی خسارہ نہیں، بلکہ انسان کا خسارہ تو فساد کی راہوں پر چلنے میں ہوتا ہے۔

اور جب میں ایک سورج کی طرف نکل کھڑا ہوا تو میرے دل سے نور کا ایک چشمہ پھوٹ پڑا۔

الحمد للہ کہ ہمارا محبوب (خدا) ہمارے ساتھ ہے اور وہ میرے سامان کو کساد بازاری کا شکار نہیں ہونے دے گا۔

اور وہ مہربانی فرماتے ہوئے مجھے اپنے قریب کرتا اور مجھے وصل کی شراب پلاتا ہے۔

اور بیشک قرآن کی ہدایت ہی میرا دین ہے اور میں تمہیں درست راستے کی طرف بلاتا ہوں۔

پس اگر تو چاہے تو دوستوں کی طرح (اپنی) خوشی سے اٹھ اور اگر چاہے تو تو دشمنوں میں جا بیٹھ اور بیشک دشمن لڑائی کے ارادے سے سامنے آ گیا اور ہم بھی مقابلے میں نکل کھڑے ہیں۔ پس اے میری قوم! میرے مدمقابل کو سامنے لا۔

اور خدا کے لئے نصیحت کرنا میرا فرض تھا اور میں نے اپنا فرض دوستانہ جذبات کے ساتھ پورا کر دیا ہے۔

(تحفہ بغداد۔ روحانی خزائن جلد 7 ص 14،13)

اس کے بعد اردو زبان میں اطفال اور خدام نے مل کر ترانہ پیش کیا اور اس عہد کا اظہار کیا کہ ہم اپنے آقا کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے اور آخر پر جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء نے دعائیہ منظوم کلام کے ذریعہ اپنا سب کچھ اپنے رب کے حضور پیش کرنے کا عزم کیا۔

بڑے روح پرور ماحول میں یہ نظمیں اور ترانے پیش کئے جا رہے تھے۔ جونہی یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ احباب جماعت نے بڑے جوش و ولولہ کے ساتھ نعرے بلند کئے اور سارا ہال نعروں کی صدا سے گونج اٹھا۔ ہر چھوٹا بڑا، جوان بوڑھا اپنے پیارے آقا سے اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کر رہا تھا۔ یہ جلسہ کے اختتام کے الوداعی لمحات تھے اور دل جذبات سے بھرے ہوئے تھے۔ اس حال میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے، اپنے عشاق کو السلام علیکم اور خدا حافظ کہا اور نعروں کے جلو میں جلسہ گاہ سے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائعین سے ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جرمن، ترک، افغانستان، فرنچ ممالک اور عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے نومبائعین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے ان کا تعارف حاصل کیا۔

ایک نومبائع نے عرض کیا کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد اب مجھے کیا کرنا چاہئے۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا احمدی ہونے کے بعد نماز سیکھو، پانچوں نمازیں پڑھو، قرآن کریم سیکھو اور قرآن کریم پڑھو، نماز میں جو سورۃ فاتحہ اور دیگر دعائیں پڑھی جاتی ہیں ان کے معانی سیکھو۔ روحانیت میں آگے بڑھو اور دینی تعلیم کو صحیح طرح سیکھو اور پھر اس کے مطابق اپنی زندگی ڈھالو اور سچے احمدی بنو۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے احمدیت کو سچا سمجھ کر قبول کیا ہے۔ اس لئے دین کی سچی اور حقیقی تعلیمات پر عمل کرو۔ جو احمدی ان تعلیمات پر عمل نہیں کرتے ان کی طرف نہ دیکھو۔ آپ کے لئے اسوہ آنحضرت ﷺ ہیں۔ حضرت مسیح موعود ہیں۔ پھر خلیفہ وقت ہے دوسرے لوگ نہیں ہیں۔

ایک نومبائع نے عرض کیا کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد میری والدہ کا مجھ سے تعلق اچھا نہیں تھا۔ شدید مخالفت تھی۔ میں نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تھی تو حضور انور کی دعا سے اب مخالفت کم ہوگئی ہے اور اب کافی بہتری ہے۔ اب میرے لئے حلال کھانا بنا دیتی ہیں جبکہ پہلے ایسا نہیں تھا۔

آئیوری کوسٹ سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع نے بتایا کہ 1994ء سے فرانس میں ہوں۔ پہلے میں سنی مسلمان تھا۔ آج بیعت کی تقریب میں بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہوا ہوں۔ میں بڑی دیر سے حقیقی روحانیت کی تلاش میں تھا۔ جب نوجوان تھا تو جماعت احمدیہ کے بارہ میں سنا کرتا تھا۔ مجھے یقین ہوگیا تھا کہ احمدیت ہی سچائی ہے۔ میں نے جلسہ دیکھا ہے اب دل چاہتا ہے کہ جہاں بھی جلسہ ہو وہاں شامل ہوں۔

ملک بینن سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع نے سوال کیا کہ عالمی جنگ کب ہوگی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جنگ کب ہوگی نہیں بتا سکتا، نہ یہ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے بتایا کہ یہ تاریخ ہے یا کوئی سائن ہے۔ اگر لوگ اپنے آپ کو نہیں بدلیں گے اور یہ حالات لمبا عرصہ رہے تو پھر جنگ کا امکان ہے۔ جو سپر پاور ہیں وہ اپنا آرڈر اور اپنا ایجنڈا اپنی شرائط کے ساتھ جاری کرنا چاہتی ہیں تاکہ چھوٹے ملک ہیں وہ اپنا ردعمل دکھائیں اور پھر جنگ ہو۔

حضور انور نے فرمایا میں نے یہاں ہفتہ کے روز اپنے خطاب میں بتایا تھا کہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کن حالات میں ہوئی تھی۔ ایک تو اکانومک سچوایشن (Economic Situtation) تھی اور پھر دوسرے حالات تھے۔ اب جو حالات بن چکے ہیں اور پرابلم ہیں۔ اگر حکومتیں یہ پرابلم گفت و شنید سے حل کریں، ان مسائل کا کوئی حل نکالیں۔ اپنے اختلافات دور کریں تو پھر یہ جنگ رک سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس آپ دعا کریں کہ نہ ہو۔ لیکن اگر ہوئی تو افریقہ محفوظ ہوگا۔

فرانس سے ایک چیچن نومبائع بھی جلسہ جرمنی میں آئے ہوئے تھے موصوف نے بتایا کہ وہ جلسہ سالانہ یو۔کے میں شامل ہوئے تھے اور وہاں دستی بیعت کی تھی۔ وہاں میں نے وعدہ کیا تھا کہ دعوت الی اللہ کروں گا۔ میں نے واپس آکر اپنے بیٹے کو دعوت الی اللہ کی۔ اب میرا اپنا بیٹا احمدی ہوگیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ اچھی بات ہے۔ اپنے رشتہ داروں، قرابت داروں کو دعوت الی اللہ کرنے کا حکم ہے۔ اب اپنا حلقہ وسیع کریں اور دوسروں کو بھی دعوت الی اللہ کریں۔

اس نومبائع کا بیٹا بھی موجود تھا۔ حضور انور نے اس بچے سے دریافت فرمایا کہ والد کے ڈر سے احمدی ہوئے ہو تو اس پر اس نے جواب دیا کہ میں خود اپنی مرضی سے احمدی ہوا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا اب تم نماز سیکھو اور قرآن کریم سیکھو۔ تم اپنے ابا سے جلدی سیکھ سکتے ہو۔ اس پر والد نے بتایا کہ اس نے نماز سیکھ لی ہے۔ اب قرآن کریم سیکھ رہا ہے۔

افغانستان سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان نے بتایا کہ ہماری فیملی کے چھ ممبرز ہیں ہم سب نے تین ہفتے قبل بیعت کی ہے۔ ہمارا احمدیہ بیت الذکر سے رابطہ تھا۔ ہم بیت الذکر جاتے رہے۔ ہم نے احمدیوں کو حقیقی اور سچا...... پایا تو بیعت کرکے جماعت میں شامل ہوگئے۔

حضور انور نے فرمایا افغانستان کے مسئلے کا صرف ایک ہی حل ہے کہ افغانستان کو احمدی کرلو تو بچ جائے گا۔ میں آپ کے ملک کے لئے دعا کرتا ہوں۔

ایک نومبائع پاکستانی نوجوان نے بتایا کہ میری بیعت کا موجب تکبیر چینل بنا ہے۔ تکبیر چینل مجھے MTA کی طرف لے آیا اور میں نے احمدیت میں صداقت دیکھی۔ حضور انور نے فرمایا اللہ فضل فرمائے۔

ایک ترکش نوجوان نے بتایا کہ میری 21 سال عمر ہے۔ میں نے جامعہ میں جانا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے۔

الجزائر سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع نے بتایا کہ میرے والدین متشدد قسم کے سلفی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا سب سے بڑی چیز دعا ہے ان کے لئے دعا کرو۔ پھر موعظہ حسنہ کا استعمال کرو۔ خدا تعالیٰ نے حکمت کے ساتھ قرابت داروں کو پیغام پہنچانے کی ہدایت کی ہے۔ دعا، حکمت اور صبر سے کام لیں۔

نومبائع نے بتایا کہ احمدیت قبول کرنے سے قبل میں بھی بڑی سخت طبیعت رکھتا تھا۔ احمدی ہونے کے بعد اب میں نے اس سختی پر غلبہ پالیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ رحمۃ للعالمین تھے تو پھر سلفی اتنے متشدد کیوں ہیں کیا نبی کریم ﷺ کی رحمت ان سلفیوں کے لئے ہے۔ صرف باقی لوگوں کے لئے نہیں ہے۔ سلفیوں کے متشدد ہونے کا صرف عرب سے تعلق نہیں وہ تو ہر ایک کو مارنا چاہتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ چیز تو اب دعا سے ہوگی۔

سپین سے 15 نو احمدیوں پر مشتمل وفد آیا تھا۔ ایک عرب احمدی دوست نے بتایا کہ سلفی علماء جماعت کی تفاسیر سے متاثر ہیں۔ دل سے ان تفاسیر کے قائل ہیں لیکن اوپر سے اور باتیں بتاتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ان کو اپنی کرسی کی فکر ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے علاوہ آج کسی کے پاس علم نہیں۔ پاکستان کے ایک بڑے عالم ہیں ایک دوست ان کے گھر گئے۔ ان کی لائبریری میں دیکھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب پڑھی ہوئی ہیں۔ تفاسیر کی کتب ہیں۔ وہ مولانا صاحب کہنے لگے میں تو ان کتب سے پڑھ کر درس دیتا ہوں۔

ایک نومبائع نے اپنی اہلیہ کے لئے دعا کی درخواست کی کہ اس کا آپریشن ہوا ہے۔ وہ دعوت الی اللہ بھی کرتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ صحت دے۔

سپین سے تعلق رکھنے والے ایک عرب دوست نے عرض کی کہ عیسائی ہمیں کہتے ہیں کہ ہم آخری ہزار سال میں رہ رہے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آدم کی زندگی کا یہ آخری ساتواں ہزار سال چل رہا ہے۔ اسی میں قیامت کے آثار ہیں۔ دین نے پھیلنا ہے اور غالب آنا ہے۔ غالب کب آنا ہے، کیسے آنا ہے صرف خدا ہی جانتا ہے۔

ایک نومبائع طالبعلم نے سوال کیا کہ مجھے میوزک میں دلچسپی ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس کو چھوڑ دیں۔ طالبعلم نے بتایا کہ ہسٹری میں بھی دلچسپی ہے۔ فرمایا ٹھیک ہے، ہسٹری لے لو، پھر اس کے بعد Law کرلو۔ یہ تمہارے لئے اچھا پروفیشن ہوگا۔

اس نوجوان نے بازار سے الیس اللہ والی انگوٹھی خریدی تھی۔ اس نے حضور سے عرض کیا کہ حضور اس انگوٹھی کو متبرک کردیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت یہ انگوٹھی اپنی انگلی میں پہنی اور اپنی الیس اللہ کی انگوٹھی کے ساتھ مس کرکے اسے واپس کردی۔

سپین کے ایک عرب نومبائع کھڑے ہوئے۔ امیر صاحب سپین نے ان کے بارہ میں بتایا کہ ان کے پاس کافی عرصہ سے کوئی ملازمت نہیں تھی۔ یہ ملازمت کی تلاش میں تھے۔ جلسہ پر آنے سے قبل ان کو ملازمت مل گئی اور مالک نے انہیں کہا کہ فلاں تاریخ سے حاضری دو اور کام شروع کرو ورنہ ملازمت سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔ یہ کام شروع کرنے کی تاریخ جلسہ جرمنی کے دنوں میں تھی۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ اگرچہ بڑے عرصہ بعد، بڑی مشکل سے ملازمت ملی ہے۔ لیکن میں جلسہ میں شمولیت کو ملازمت پر قربان نہیں کرسکتا۔ چنانچہ یہ ملازمت چھوڑ کر جلسہ پر آگئے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان کی مدد و نصرت فرمائے اور ثبات قدم بخشے۔

یہ تقریب آٹھ بجکر دس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں اور بڑے عمر کے بچوں کو قلم عطا فرمائے۔ تمام احباب نے شرف مصافحہ کی سعادت پائی اور فرط عقیدت سے اپنے پیارے آقا کے ہاتھوں کے بوسے لئے، سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بھی بنوائی۔

نومبائع خواتین سے ملاقات

بعدازاں ایک دوسرے ہال میں نومبائع خواتین کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا پروگرام ہوا۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور قبول احمدیت کے حوالہ سے بعض باتیں پیش کیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ اور قلم عطا فرمائے۔

یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں کچھ دیر کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ Karlsruhe سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔ آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ پچیس منٹ کے سفر کے بعد دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب کی بیٹی عزیزہ وجیہہ عظمت کے نکاح کا اعلان 17 جون 2012ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے عزیزم اسامہ بن خالد ابن مکرم خالد جاوید صاحب تاج کالونی فیصل آباد کے ساتھ مبلغ 3 لاکھ 30 ہزار روپے حق مہر پر کیا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد منیر احمد شمس صاحب مربی سلسلہ ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منور احمد باجوہ صاحب چک نمبر 347 ٹی۔ڈی۔اے ضلع لیہ نے بعمر 53 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور ختم کیا ہے۔ مکرم طاہر احمد ثاقب صاحب معلم سلسلہ نے ایک سال قرآن کریم پڑھایا اور ختم کروایا۔ ان کی تقریب آمین مورخہ 9 جون 2012ء کو ان کے ڈیرہ پر منعقد ہوئی۔ خاکسار نے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ منور احمد صاحب ان پڑھ ہیں اور اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید کو پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل حفظ قرآن

مکرمہ امۃ اللہ راشدہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب شہید آف محراب پور سندھ اطلاع دیتی ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے ان کی پوتی عزیزہ ماہا منور بنت مکرم چوہدری منور احمد صاحب نے ایک سال اور 5 ماہ میں عائشہ دینیات اکیڈمی سے قرآن کریم مکمل حفظ کر لیا ہے۔ عزیزہ ماہا منور مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب شہید بھریا روڈ سندھ کی نواسی اور مکرم ولید احمد شہید صاحب دارالذکر لاہور کی چھوٹی ہمشیرہ ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہماری پوتی کیلئے بہت بابرکت فرمائے اور اس بچی کو جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک مسعود احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم ملک حبیب احمد صاحب ولد مکرم ملک صادق الحسن صاحب دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ تقریباً دو ماہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ مختلف ٹیسٹوں کے باوجود ابھی تک بیماری کی تشخیص نہیں ہوسکی۔ بخار متواتر ہو جاتا ہے۔

اسی طرح خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک منصور احمد صاحب رہتاسی ذہنی اور جسمانی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے دونوں کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ضرورت الیکٹریشن

نظامت جائیداد کو ایک الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔ امیدوار کا F.A پاس اور ڈپلومہ ہولڈر ہونا ضروری ہے۔ درخواست بمعہ اسناد ناظم جائیداد کے نام تحریر کریں۔

(ایڈیشنل ناظم جائیداد ربوہ)

ولادت

مکرم کرنل (ر) ولی الرحمٰن صاحب اٹاوہ کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم ارمغان الرحمٰن صاحب اور بہو مکرمہ قرۃ العین صاحبہ اٹاوہ کینیڈا کو مورخہ 22 مئی 2012ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام عمارہ رحمٰن تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچی حضرت چوہدری بھائی عبدالرحیم صاحب قادیانی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے اور مکرم ڈاکٹر شفیق احمد قیصر صاحب ٹورانٹو کینیڈا کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وعافیت والی لمبی زندگی عطا فرماوے نیز خادمہ دین بنائے اور دین کی نمایاں خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حمید احمد ظفر صاحب معلم وقف جدید دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 20/اپریل 2012ء کو میرے بیٹے مکرم کاشف احمد ناصر صاحب لندن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت کامران احمد ناصر عطا فرمایا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم نومولود کو نیک، لائق، خادم دین اور والدین کیلئے فرمانبردار بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم باسل احمد صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دادا جان مکرم مرزا محمد رفیع صاحب ابن مکرم شاہ محمد صاحب آف چک نمبر 33 جنوبی سرگودھا حال مقیم ربوہ مورخہ 12 جون 2012ء بروز منگل 86 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ آپ مکرم مبشر احمد شاہد صاحب شہید مربی سلسلہ کے والد تھے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ خلافت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ نہایت ملنسار، خوش اخلاق، منکسر المزاج اور ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ نہایت صابر وشاکر اور غریب پرور تھے اور کثرت کے ساتھ دعائیں کرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرحوم کے 3 پوتے مربی بن رہے ہیں۔

آپ نے اپنے سوگواران میں 3 بیٹے مکرم مرزا منور احمد صاحب کراچی، مکرم مرزا مظفر احمد صاحب جرمنی، مکرم مبارک احمد صاحب ربوہ اور تین بیٹیاں مکرمہ رفیعہ ارشد صاحبہ اہلیہ مکرم ارشد احمد ساہی صاحب ایڈووکیٹ ڈسکہ، مکرمہ روبینہ ارشد صاحبہ اہلیہ مکرم ارشد احمد صاحب جرمنی، مکرمہ زرینہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد صاحب سیالکوٹ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے اور انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور لواحقین کو ان کی نیکیاں اپنانے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسمیع خاں صاحب ریٹائرڈ سینئر ہیڈ ماسٹر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سمدھی مکرم چوہدری محمد زمان صاحب ولد چوہدری علی محمد صاحب ساکن چوہڑمنڈا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ مورخہ 5 جون 2012ء کو بقضائے الٰہی بعمر 82 سال وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز عشاء مکرم شمیم احمد نیر صاحب مربی سلسلہ کلاسوالہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم شکار ماچھیاں نزد قادیان سے ہجرت کر کے 1947ء میں اس گاؤں میں اپنے دوسرے بزرگان کے ساتھ آباد ہوئے۔ آپ 1985ء تا 1998ء صدر جماعت چوہڑمنڈا رہے۔ سیکرٹری امور عامہ کے طور پر بھی خدمات بجالاتے رہے۔ اپنی صحت تک امام الصلوٰۃ بھی رہے۔ جماعتی میٹنگز میں باقاعدگی سے شمولیت اختیار کرتے جلسہ سالانہ ربوہ میں باقاعدگی سے جماعتی نظام کے تحت سپیشل گاڑیوں میں آتے رہے۔ گو آپ ان پڑھ تھے مگر جماعتی علم بہت زیادہ تھا۔ بتایا کرتے تھے کہ گھٹیالیاں میں جب جماعتی اجتماع ہوتا تھا وہ اس میں باقاعدگی سے شریک ہوتے تھے۔ چھوٹے بھائیوں کی پرورش میں ان کا نمایاں دخل تھا جب تک صحت رہی گھر کے کام کاج اور زمیندارہ کرتے رہے۔ تہجد گزار تھے۔ بیت الذکر ان کے دم سے آباد رہتی۔ مرکز کے مہمانوں کی خوب خاطر تواضع کرتے تھے۔ نزدیکی جماعتوں کے افراد جمعہ کی نماز چوہڑمنڈا ادا کرتے۔ بڑی خوشی سے ان کو گھر لاتے اور خاطر تواضع کرتے۔ ان کے تین بیٹے مکرم ناصر احمد صاحب اور مکرم شفیق احمد صاحب اور مکرم فاروق احمد صاحب سب صاحب اولاد ہیں اور برسر روزگار ہیں۔ ان کے بھائی مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (ر) اس وقت ناصر ہائی سکول ربوہ میں بطور انگلش ٹیچر کام کر رہے ہیں اور ان کے علاوہ مکرم شریف احمد صاحب اور مکرم مختار احمد صاحب ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اولاد کو اپنے والد کی طرح دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے کراچی کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

عجائبات عالم

ریوڈی جنیرو۔ برازیل

خوبصورت ساحلوں اور حسین شاموں کا شہر

برازیل کے وسیع و عریض جنگلوں کے شمال میں کوہ شوگر لوف سے بحر اوقیانوس کے چمکتے دمکتے تفریحی ساحلوں تک پھیلے ''سیرا ڈومار'' کے نیم پہاڑی سلسلے پر آباد ''ریوڈی جنیرو'' دنیا کے انتہائی دلکش مقامات میں سے ایک ہے۔ یہاں ہر سال کارینوال نامی تہوار منایا جاتا ہے۔ اسے مقامی لوگ غموں کا بوجھ ہلکا کرنے کا تہوار کہتے ہیں۔

ریوڈ جنیر و کو پرتگالی جہاز رانوں نے جنوری 1560ء میں دریا کے دہانے پر آباد کیا اور اسے ''ریوڈ وزنیرو'' کا نام دیا جس کا مطلب ''جنوری کا دریا'' ہے۔ 1822ء سے 1960ء تک برازیل ریوڈی جنیر و ریاست کا دارالحکومت بننے والے اس شہر نے اپنی جغرافیائی حیثیت کی بدولت جلد بین الاقوامی شہرت حاصل کی اور اس کی یہ وجہ شہرت اب بھی برقرار ہے۔ شہر کا رقبہ 675 مربع کلومیٹر ہے۔

1960ء میں جنگلوں کو صاف کر کے برازیلیا کا شہر آباد کیا گیا۔ چنانچہ دارالحکومت برازیلیا منتقل کے باوجود اس کی شان و شوکت کسی طرح بھی کم نہیں ہوئی اس کی ساحلی تفریح گاہیں دنیا بھر کے سیاحوں کیلئے زبردست کشش رکھتی ہیں جہاں کے خوبصورت دن اور حسین شامیں بہت مشہور ہیں۔ 1763ء میں یہ وائسرائے کی نشست گاہ (Seat) بنا۔ اس کی بندرگاہ کو 1807ء میں وسعت دی گئی۔ 7 ستمبر 1822ء کو یہ اس وقت برازیل کا دارالحکومت قرار دیا گیا جب برازیل کو آزادی نصیب ہوئی۔

اس شہر کی بین الاقوامی شہرت کی ایک وجہ یہاں منعقد ہونے والا سالانہ تہوار کارنیوال ہے۔ اس میں 20 لاکھ کے قریب افراد شرکت کرتے ہیں جن میں تقریباً 8 لاکھ سیاح ہوتے ہیں۔ میلے کے دوران 16 میل تک سڑکوں پر سر ہی سر نظر آتے ہیں۔

ریوڈی جنیر و کی اقتصادی خوشحالی چینی، ہیرے اور سونے کی تجارت میں فروغ کے بعد شروع ہوئی۔ اس شہر کے خوبصورت راستوں کے اردگرد گنے کی فصل کو عمدگی سے کاٹا گیا ہے۔ یہاں کی زندگی بہت مصروف ہے۔ ہوٹلنگ اور سیاحت لوگوں کے اہم پیشے ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنیشنل کمپنیوں کے دفاتر بھی بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ متعدد علمی، ادبی اور ثقافتی ادارے ہیں۔

ریوڈی جنیر و محض اپنے خوبصورت ساحلوں کی وجہ سے ہی معروف نہیں بلکہ اپنے 9 لاکھ شاہ خرچ اور تفریحات کے شوقین باشندوں کی وجہ سے بھی پہچانا جاتا ہے۔ جب نپولین نے پرنس ایجنٹ ڈوم جواؤ اور شاہی دربار سے منسلک ایک ہزار افراد کو برازیل میں دھکیل دیا تو ریوڈی جنیر و پوری پرتگالی سلطنت کا حقیقی پایہ تخت بن گیا۔ 1560ء میں جب پرتگالی یہاں آئے تو انہوں نے فرانسیسیوں کو اس علاقے سے نکال دیا۔ انہوں نے کافی، کپاس اور ربڑ کی تجارت کو وسعت دی اور شہر تیزی سے پھیل گیا۔

خبریں

راجہ پرویز اشرف پاکستان کے نئے وزیراعظم منتخب

پاکستان پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں کے قائد ایوان کے امیدوار راجہ پرویز اشرف 211 ووٹ لے کر بھاری اکثریت سے ملک کے 25ویں وزیراعظم منتخب ہوگئے۔ ان کے مخالف مسلم لیگ (ن) کے امیدوار سردار مہتاب احمد خان عباسی نے صرف 89 ووٹ حاصل کئے جبکہ تیسرے امیدوار جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن پولنگ سے قبل وزارت عظمیٰ کی دوڑ سے دستبردار ہوگئے۔

مزید 50 ہزار اولمپکس ٹکٹس فروخت کیلئے جاری

لندن اولمپک کے مزید 50 ہزار ٹکٹس فروخت کیلئے پیش کردیئے گئے۔ یہ ٹکٹس آرٹسٹک جمناسٹکس، ٹرامپولنگ، ٹینس، باسکٹ بال، روڈ سائیکلنگ، والی بال، بیچ والی بال، تائی کوانڈو اور تیر اندازی کے ایونٹس کیلئے ہیں جبکہ گراؤنڈ میں سیٹنگ کے منصوبہ کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ لندن 2012ء کے کمرشل ڈائریکٹر کرس ٹاؤن سینڈ نے بتایا کہ مزید ٹکٹس گیمز کے آغاز تک روزانہ کی بنیاد پر جاری کئے جائیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ٹکٹس www.tickets.london2012.com یا بذریعہ فون نمبر 08448472012 بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ تاہم کھیلوں کے مداح صرف ویزا ڈیبٹ، کریڈٹ، یا پری پیڈ کارڈز کے ذریعے ہی ٹکٹس حاصل کرسکیں گے۔

لندن میں بس کارکنوں کی ہڑتال اولمپکس کے دوران بونس پے کے مسئلے پر لندن میں

ہزاروں بس کارکنوں نے ہڑتال کر دی ہے۔ ٹرانسپورٹ فار لندن (ٹی ایف ایل) کا کہنا ہے کہ ایک تہائی سے زیادہ روٹس چل رہے ہیں لیکن دیگر روٹس میں رکاوٹ ہے۔ 17 بس فرموں کے ممبروں نے 500 پونڈ اولمپکس بونس کے مسئلے کی ہڑتال کر دی ہے۔ لیکن میٹرو لائن اور گو اہیڈ کے کارکنوں کو ہڑتال میں شامل ہونے سے روک دیا گیا ہے کیونکہ ان فرموں نے ہڑتال کے خلاف حکم امتناعی حاصل کر لیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25 جون	
طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

بجلی کا مذاق

زندوں اور مردوں سے بجلی کر رہی ہے کیا مذاق
ڈھونڈتی ہے روز و شب رستے اذیت کے لئے
بھاگ نکلی ہم پہ کر کے یوں مسلط اک عذاب
ہائے! پانی بھی نہیں ہے غسلِ میت کے لئے

عبدالکریم قدسی

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانامدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

FR-10

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں اور ماؤں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد دوا اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578